157275-اگرکسی دوسرے ملک کی رؤیت ہلال پر عمل کیا جائے توکیا اپنے علاقے کے لوگوں کے ساتھ نماز عید اداکرنے کے لیے عید موخرکی جاسکتی ہے ؟

سوال

میں خودچاند دیکھ کرنماز کے روزے اور عیدادانہیں کرتا، لیکن دوسرے دوعادل مسلمانوں کی رؤیت پر عمل کرتا ہوں، مشکل یہ درپیش ہے کہ ہمارا علاقہ ہمیشہ سب مسلمانوں سے ایک دن دیر سے روزہ رکھتا اورایک دن تاخیر سے عید مناتا ہے، اورمیں وحدت پر عمل کرتا ہوں اوراکثریت کے ساتھ روزہ رکھتا اور عید مناتا ہوں.
ہم سب انڈنیشیا سے لیکر مغربی ملکوں تک مسلمان ہیں میرا سوال نماز عید کے بارہ میں ہے میں نماز عید کے لیے سفر پر نہیں جاسکتا توکیا اگرمیں اپنے علاقے کے لوگوں کے ساتھ نماز عید اداکرتا ہوں اوریہ ایک دن کے بعد ہوگی توکیا صحیح ہے یا کہ میں نماز عیدادا نہ کروں تواس طرح اجروثواب ضائع ہوجائیگا، لاحول ولاقوۃ الاباللہ ؟

پسندیدہ جواب

اگرآپ کے علاقے اورملک کے لوگ شرعی رؤیت ہلال پر عمل کرتے ہیں توپھر آپ ان کے ساتھ ہی روزہ رکھیں اوران کے ساتھ ہی نماز عید اداکریں گے، اورآپ کے لیے ان کی رؤیت کوچھوڑکردوسرے علاقے کی رؤیت ہلال پر عمل کرنا جائزنہیں ہوگا.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"روزہ اسی دن ہے جس دن تم روزہ رکھتے ہو، اور عیدالفطر اسی دن ہے جس دن تم عیدالفطر مناتے ہو، اور عیدالاضحی اسی دن ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو"

سنن ترمذی حدیث نمبر (697).

امام ترمذی رحمہ اللہ کہتے ہیں : بعض اہل علم نے اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہا ہے :

اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ : روزہ اورعیدالفطر جماعت اورلوگوں کے ساتھ ہوگی.

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کوصحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے.

اوراگرآپ قائل کے اس قول پر عمل کریں کہ ایک علاقے کی رؤیت ہلال سارے علاقوں اورملکوں پر لازم ہے تواس کا تقضاضا یہ ہوگا کہ آپ ان سے قبل عیداداکرینگے توپھر آپ اپنی عید کومخفی رکھیں لیکن دوسرے دن ان کے ساتھ ہی عیدالفطر کی ادائیگی بطور قضاء کریں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگرآپ یہ رائے رکھیں کہ پہلے قول پر عمل کرنا واجب ہے اوریہ کہ جب شرعی طریقہ سے مسلمانوں کے کسی ایک علاقے میں رؤیت ہلال ثابت ہوجائے تواس پر عمل کرنا واجب ہے، اورآپ کے علاقے اورملک کے لوگ اس پر عمل نہ کریں، لیکن آپ کی دورائے میں سے ایک ہو توآپ کو مخالفت کا اظہار نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ ایسا کرنے میں فتنہ وفساداور خرابی اوربدنظمی وردہے.

لیکن یہ ممکن ہے کہ آپ خفیہ طور پر روزہ رکھیں اور شوال کا چاند نظر آنے پر روزہ چھوڑ دیں، لیکن اس علاقے کے لوگوں کی مخالفت مت کریں، اسلام اس کا حکم نہیں دیتا" انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (44/19).

واللہ اعلم.